اعضاء واجزاء انسانی کا عطیہ

چوبیسواں فقہی سمینار منعقدہ: ۹ تا ۱۱/ جمادی الاول ۱۴۳۶ھ، مطابق ۱ تا ۳/ مارچ ۲۰۱۵ء، دار العلوم الاسلامیہ اوچیرہ، کولم (کیرلا)

انسانی اعضاء واجزاء کے عطیہ سے متعلق تمام مقالات کے جائزے اور مباحث کے بعد سمینار یہ محسوس کرتا ہے کہ اس موضوع کا تعلق جہاں شرعی احکام سے ہے وہیں طبی جدید سہولیات اور تحقیقات سے بھی ہے، اس سمت میں آئے دن نئی تحقیقات سامنے آرہی ہیں اس لئے بتدریج شرعی احکام بھی آتے رہیں گے۔ اس وقت تک کی جو جدید طبی تحقیقات سامنے آئی ہیں ان کو سامنے رکھتے ہوئے درج ذیل تجاویز سمینار نے طے کئے ہیں:

۱- خون انسانی جسم کا ایک اہم اور بنیادی جز ہے جس سے حیات انسانی کی بقا مربوط ہے، اگر کسی انسان کو خون کی ضرورت پڑ جائے اور ماہر ڈاکٹر کی تجویز ہو کہ اس کے لئے خون ناگزیر ہے تو انسانی جان بچانے کے لئے ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان یا غیر مسلم کو عطیہ کرنا جائز ہے، اسی طرح کسی مسلمان کے لئے اس سے لینا بھی جائز ہے۔

۲- ایسے بلڈ بینک جہاں لوگ رضا کارانہ طور پر خون کا عطیہ دیتے ہیں اور وہ بینک ضرورتمندوں کو مفت خون فراہم کرتے ہیں وہاں مسلمان کے لئے خون کا عطیہ کرنا جائز ہے۔

۳- رضا کارانہ بلڈ کیمپ لگانا اور بلڈ بینک قائم کرنا بھی انسانی ضرورت کے پیش نظر جائز ہے اور یہ انسانی خدمت میں شامل ہے۔

۴- ایسے نازک موقع پر جہاں خون کا عطیہ نہ کرنے کی صورت میں جان کا خطرہ ہے وہاں مطلوبہ گروپ کے حامل موجود شخص کے لئے اپنا خون عطیہ کرنا ایک اہم انسانی فریضہ اور شرعاً پسندیدہ عمل ہے۔

۵- موجودہ طبی تحقیق کے مطابق زندہ شخص کے جگر کے بعض حصہ کو دوسرے ضرورتمند انسان کو منتقل کرنا ممکن ہو گیا ہے اور عطیہ کرنے والے کے جگر کے بقیہ بچے ہوئے حصے کا چند مہینوں میں مکمل ہو جانا تجربہ میں آچکا ہے، اس لئے جگر کی منتقلی اور پیوند کاری اپنے کسی عزیز یا دوست کے لئے رضا کارانہ طور پر جائز ہے؛ البتہ خرید وفروخت قطعاً جائز نہیں ہے۔

۶- انسانی دودھ کا بینک قائم کرنا جائز نہیں، اگر بینک قائم ہو تو اس میں دودھ جمع کرنا اور اس میں کسی طرح کا تعاون کرنا بھی جائز نہیں ہے۔

۷- مرد یا عورت کے مادہ تولید کا بینک قائم کرنا یا کسی مرد یا خاتون کا کسی بینک کو یا کسی ضرورتمند کو مادۂ تولید فروخت کرنا یا بلا قیمت فراہم کرنا یا لینا حرام ہے۔

۸- زندہ شخص کی آنکھ کا قرنیہ دوسرے ضرورتمندوں کے لئے منتقل کرنا جائز نہیں ہے؛ البتہ مردہ کا قرنیہ کسی ضرورتمند کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے یا نہیں اس سلسلہ میں فیصلہ کو موخر کیا جاتا ہے۔

☆☆☆